

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 15 ایس سی آر

کمشنر آف انکم ٹیکس، مدراس

بنام۔

میسرز سندرم سپنگ ملز

15 دسمبر 1999

ڈی۔ پی۔ وادھوا اور اے۔ پی۔ مسرا، جسٹسز

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961: IXth شیڈول، اندراج XXI-دھاگے کی تیاری۔ مشینری پر ابتدائی گراوٹ کی زیادہ شرح کا محصول لینے والے کا دعویٰ۔ دھاگے کی تیاری کا دعویٰ اندراج XXI کے معنی کے اندر ٹیکسٹائل کی تیاری کے مترادف ہے۔ تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے اختلاف کیا۔ کمشنر (اپیل) نے تشخیص کرنے والی اتھارٹی کے حکم کو پلٹ دیا۔ اپیلٹ ٹریبونل نے کمشنر کے نتیجے کو برقرار رکھا۔ حوالہ پر، عدالت عالیہ نے بھی مدعا علیہ دلیل کو برقرار رکھا اپیل پر منعقد: ابتدائی فرسودگی کی زیادہ شرح کا حقدار اثاثہ۔ دھاگے کی تیاری ٹیکسٹائل کے معنی میں آئے گی۔ مقننہ نے جان بوجھ کر کپڑا کے دائرے کو وسیع کر کے اسے سوتی دھاگے کی تک شامل کر دیا ہے۔ مقننہ کا مقصد ابتدائی فرسودگی کی زیادہ شرح دینا ہے۔ اندراج XXI کی تشریح مقننہ کے مطلوبہ مقصد کو پورا کرنے کے لیے کی جانی چاہیے۔

قوانین کی تشریح۔ افراد کے ایک طبقے کو کچھ فائدہ دینے والا موجودہ قانون۔ اس کے بعد کی ترمیم نے مذکورہ فائدے کو دوسرے طبقے کے افراد تک بھی بڑھا دیا۔ منعقد۔ قانون کی تشریح مقننہ کے ارادے کی روشنی میں کی جانی چاہیے جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی ہے۔

دھاگے کی تیاری کے کاروبار میں مصروف مدعا فرم نے دھاگے کی تیاری کے لیے اس کے ذریعے استعمال کی جانے والی مشینری پر ابتدائی گراوٹ کی زیادہ شرح کا دعویٰ کیا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ اس کی بننے والی مصنوعات یعنی 'سوت' انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے IXth شیڈول کے آٹم نمبر 21 کے تحت آتا ہے، اور اس لیے، سوتی دھاگے کی تیاری "ٹیکسٹائل" کی تیاری کے مترادف ہے۔ تاہم، تشخیص کرنے والی اتھارٹی مدعا علیہ کے مذکورہ نقطہ نظر سے متفق نہیں تھی۔ اپیل پر کمشنر (اپیل) نے اسٹنگ اتھارٹی کے حکم کو الٹ دیا۔ مزید اپیلوں پر، انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے کمشنر (اپیل) کے ذریعے منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا۔ حوالہ پر

عدالت عالیہ نے مدعا علیہ دلیل کو برقرار رکھا۔ اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل گزار نے دعویٰ کیا کہ سوتی دھاگے کی تیاری 'ٹیکسٹائل' کی تیاری کے مترادف نہیں ہے کیونکہ دھاگہ ایک ایسا مواد یا جزو تھا جس سے "ٹیکسٹائل" تیار کیا جاتا تھا اور اس لیے یہ آئٹم نمبر 21 کے تحت نہیں آئے گا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1.1. انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے آئٹم 21، IXth شیڈول میں استعمال ہونے والا لفظ "ٹیکسٹائل" الگ تھلگ استعمال نہیں کیا جاتا ہے بلکہ اسے مندرجہ ذیل الفاظ کے بذریعے اس کی کمپنی میں مزید شامل کر کے بڑھایا جاتا ہے "بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کپاس سے بنے ہوئے جن میں سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی شامل ہیں"۔ اس طرح "ٹیکسٹائل" جیسا کہ عام بول چال میں سمجھا جاتا ہے یا جیسا کہ اس کے فطری معنوں میں سمجھا جاتا ہے جو کہ محدود ہے، یہاں اشارہ نہیں کیا گیا ہے۔ مقننہ نے جان بوجھ کر اپنے دائرے کو وسیع کیا ہے تاکہ اس میں شامل دیگر اشیاء کو بڑے فوائد فراہم کیے جاسکیں اور اس میں سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی کو بھی شامل کیا جائے جسے "ٹیکسٹائل" سمجھا جائے۔ کسی مقننہ کے لیے یہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے کہ وہ 'سامان' کے لیے استعمال ہونے والے لفظ سمیت کسی بھی لفظ کو پھیلا یا سکڑ یا مصنوعی انداز میں پیش کرے، تاکہ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسے مزید معنی خیز بنایا جاسکے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شمولیتی شق مزید سامان لاتی ہے، جو اس طرح کے سامان کے میدان میں سختی سے نہیں آسکتی ہے۔ یہ انہیں اسی طرح کا فائدہ دینے یا ان کے ساتھ یکساں سلوک کرنے کے لیے ہے۔ اسی طرح، "ہوزیری" اور "رسی" نہیں کر سکتے، لیکن اس آئٹم کے تحت ان کی شمولیت کے لیے "ٹیکسٹائل" کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔ اسی طرح "سوتی دھاگہ" بھی ہو سکتا ہے۔ (368-بی، سی، ڈی، ای، ایف)

1.2. یہ سچ ہے کہ سوتی دھاگے کی تیاری "ٹیکسٹائل" کی تیاری سے پہلے کا مرحلہ ہے جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ درحقیقت، کپاس پہلا مرحلہ ہے، اس کے بعد "سوتی دھاگہ" آتا ہے جو آخر میں "ٹیکسٹائل" تیار کرتا ہے۔ لیکن یہاں مقننہ کا ارادہ سامان کی تیاری کو بھی ابتدائی گراؤٹ کی زیادہ شرح دینا تھا جسے عام طور پر "ٹیکسٹائل" کے طور پر شامل نہیں کیا جاسکتا تھا۔ لہذا، اندراج 21 کی تشریح مقننہ کے مطلوبہ مقصد کے مطابق کی جانی چاہیے۔ (368-ایف، جی)

کمشنر انکم ٹیکس، مغربی بنگال وی بنام شالیما رسی ورکس پرائیویٹ لمیٹڈ، (1980) 125 آئی ٹی آر

331 (کیل)؛ کمشنر انکم ٹیکس، -A.P II. بنام وجے اسپننگ ملز لمیٹڈ، (1983) 143 آئی ٹی آر (اے پی) اور کمشنر انکم ٹیکس، تمل ناڈو-III بنام نارٹھ آرکوٹ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو اسپننگ ملز لمیٹڈ، (1984) 148 آئی ٹی آر 406 (مدراس) نے تصدیق کی۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 7434۔

1983 کے ٹی سی نمبر 665 میں مدراس عدالت عالیہ کے 29.2.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

رنیر چندر، ایس۔ ڈی۔ شرما اور ایس۔ کے۔ دویدی اپیل کنندہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

مسرا، جسٹس: یہ اپیل انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ (1) 256 کے تحت مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کو چیلنج کرتی ہے، جس میں درج ذیل سوال کو انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے ریونیو کے کہنے پر بھیجا تھا جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا تھا۔

"کیا، حقائق پر اور کیس کے حالات میں، اپیلیٹ ٹریبونل قانون میں یہ موقف اختیار کرنا جائز ہے کہ دھاگے کی تیاری نويس شیڈول کے اندراج 21 کے معنی کے اندر ٹیکسٹائل کی تیاری کے مترادف ہوگی اور تشخیص الیہ لیے ٹیکس دہندہ ابتدائی فرسودگی کی زیادہ شرح کا حقدار ہے؟

یہ اپیل تخمینہ کارینی سال 77-1976 کے لیے ہے۔ مدعا علیہان ایک فرم ہے جو دھاگے کی تیاری کے کاروبار میں مصروف ہے۔ اس نے دھاگے کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری پر ابتدائی گراؤٹ کی زیادہ شرح کا دعویٰ اس بنیاد پر کیا کہ اس کی بننے والی مصنوعات، یعنی، 'سوت انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے نويس شیڈول کے آئٹم نمبر 21 کے تحت آتا ہے۔ معائنہ کرنے والے اسٹنٹ کمشنر کی حمایت کے مطابق تشخیص کرنے والی اتھارٹی کا نظر یہ یہ تھا کہ سوتی دھاگے کی تیاری "ٹیکسٹائل" کی تیاری کے مترادف نہیں ہے۔ سوت وہ مواد یا جزو تھا جس سے "ٹیکسٹائل" تیار کیا جاتا ہے اور چونکہ آئٹم نمبر 21 میں لفظ "ٹیکسٹائل" استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے سوت کی تیاری آئٹم نمبر 21 کے تحت نہیں آتی ہے۔ کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے اسٹنٹ اتھارٹی کے حکم کو برقرار رکھا اور کہا کہ 'سوت' آئٹم نمبر 21 کے تحت آتا ہے اس طرح ٹیکس تشخیص الیہ ابتدائی فرسودگی کی زیادہ شرح کی منظوری کا حقدار ہے۔ اپیلیٹ اتھارٹی نے گوپی چند ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ بنام انکم ٹیکس آفیسر کے معاملے میں انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے پر انحصار کیا جس میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ "سوت" کی تیاری آئٹم نمبر 21 میں مذکور تفصیل کا مکمل جواب دیتی ہے۔ اس سے ناراض ہو کر ریونیو نے انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کو ترجیح دی۔ ٹریبونل نے اپنے پہلے فیصلے کے حوالے سے اور انکم ٹیکس

کمشنر، مغربی بنگال وی بنام شالیمار روپ ورکس پی لمیٹڈ، (1980) 125 آئی ٹی آر 331 (کلکتہ) کے معاملے میں کلکتہ عدالت عالیہ کے فیصلے کے حوالے سے بھی، جہاں انکم ٹیکس ایکٹ کے پانچویں شیڈول کے آئٹم نمبر 32 اور 33 پر غور کیا گیا تھا، فرسٹ ایپیلیٹ اتھارٹی کے ذریعے منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا۔ اس لیے ریونیو نے مذکورہ سوال کو عدالت عالیہ میں بھیجنے کی درخواست کی جسے ٹریبونل نے دفعہ (1) 156 کے تحت بھیجا تھا لیکن اس کا جواب بھی عدالت عالیہ نے ریونیو کے خلاف دیا تھا۔ موجودہ اپیل عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے اس حکم کے خلاف ہے۔

ریونیو کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ سوتی دھاگے کی تیاری "ٹیکسٹائل" کی تیاری کے مترادف نہیں ہے کیونکہ دھاگہ ایک ایسا مواد یا جزو ہے جس کے ساتھ "ٹیکسٹائل" تیار کیا جاتا ہے یہ آئٹم نمبر 21 کے تحت نہیں آتا ہے۔ تیار حوالہ کے لیے نوٹس شیڈول کا آئٹم نمبر 21 دوبارہ پیش کیا گیا ہے جو ذیل میں لکھا گیا ہے:-
"کپڑے (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ) جو مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کپاس سے بنے ہوتے ہیں، بشمول سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی۔"

نوٹس شیڈول کو براہ راست ٹیکس (ترمیم) ایکٹ، 1974 ڈبلیو ای ایف 1.4.75 کے ذریعے شامل کیا گیا تھا لیکن اسے ٹیکس قوانین (متفرق دفعات کی ترمیم) ایکٹ، 1986، ڈبلیو ای ایف 1.4.1986 کے ذریعے خارج کر دیا گیا ہے۔ ریونیو کی طرف سے اس بات پر اختلاف نہیں ہے کہ اگر ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعے تیار کردہ آئٹم یعنی "سوت"، اگر آئٹم نمبر 21 یعنی "ٹیکسٹائل" کے تحت آتا ہے، تو ٹیکس تشخیص الیہ فرسودگی کی زیادہ شرح کا حقدار ہوگا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس میں لفظ "ٹیکسٹائل" الگ تھلگ استعمال نہیں کیا جاتا ہے بلکہ مندرجہ ذیل الفاظ کے بذریعے اس کی کمپنی میں مزید اضافہ کر کے پھیلا یا جاتا ہے "بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کپاس سے بنے ہوئے جن میں سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی شامل ہیں۔" اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ "ٹیکسٹائل" جیسا کہ عام بول چال میں سمجھا جاتا ہے یا جیسا کہ اس کے فطری معنوں میں سمجھا جاتا ہے جو کہ محدود ہے، یہاں اشارہ نہیں کیا گیا ہے۔ مقننہ نے جان بوجھ کر اپنے دائرے کو وسیع کیا ہے تاکہ اس میں شامل دیگر اشیاء کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے اور اس میں سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی کو بھی شامل کیا جائے جسے "ٹیکسٹائل" سمجھا جائے۔ کسی مقننہ کے لیے یہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے کہ وہ 'سامان' کے لیے استعمال ہونے والے لفظ سمیت کسی بھی لفظ کو پھیلا یا سکڑ یا مصنوعی انداز میں پیش کرے، تاکہ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسے مزید معنی خیز بنایا جاسکے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شمولیتی شق مزید سامان لاتی ہے، جو اس طرح کے سامان

کے میدان میں سختی سے نہیں آسکتی ہے۔ یہ انہیں اسی طرح کا فائدہ دینے یا ان کے ساتھ یکساں سلوک کرنے کے لیے ہے۔ اسی طرح، "ہوزیری" اور "رسی" نہیں کر سکے، لیکن اس آئٹم کے تحت ان کی شمولیت کے لیے "ٹیکسٹائل" کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔ اسی طرح "سوتی دھاگہ" بھی ہو سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ سوتی دھاگے کی تیاری "ٹیکسٹائل" کی تیاری سے پہلے کا مرحلہ ہے جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ درحقیقت، کپاس پہلا مرحلہ ہے، اس کے بعد "سوتی دھاگہ" آتا ہے جو آخر میں "ٹیکسٹائل" تیار کرتا ہے۔ لیکن یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ مقننہ کا مقصد سامان کی تیاری کو بھی ابتدائی گراؤٹ کی زیادہ شرح دینا ہے جسے عام طور پر "ٹیکسٹائل" کے طور پر شامل نہیں کیا جاسکتا تھا۔ لہذا، اس اندراج کی تشریح مقننہ کے مطلوبہ مقصد کے مطابق کی جانی چاہیے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ "ٹیکسٹائل" کو دو اشیاء کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ آئٹم نمبر 21 کے تحت ایک جس سے ہمارا تعلق ہے اور آئٹم نمبر 22 کے تحت بھی اس بعد کی آئٹم نمبر 22 میں آئٹم نمبر 21 کے تحت آنے والی اشیاء سے بالکل مختلف اشیاء شامل ہیں۔ آئٹم نمبر 22 درج ذیل ہے:

"کپڑے (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ) جو مکمل طور پر یا بنیادی طور پر پٹسن سے بنے ہیں، بشمول پٹسن کے دھاگے اور پٹسن کی رسی۔

یہاں تک کہ اس میں "ٹیکسٹائل" بننے کے لیے پٹسن سن اور پٹسن سن کی رسی بھی شامل ہے۔

کمشنر انکم ٹیکس مغربی بنگال وی بنام شالیمار رسی ورکس پی لمیٹڈ، (1980) 125 آئی ٹی آر 331 (کلکتہ) (اوپر) میں، عدالت عالیہ سے انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے تحت پانچویں شیڈول کے آئٹم نمبر 33 کی تشریح کرنے کو کہا گیا۔ سوال یہ تھا کہ کیا ٹیکس تشخیص الیہ پٹسن کی رسیوں اور تاروں کی صنعتی عمل اور پیداوار کے کاروبار کے مقصد سے نصب پلانٹ اور مشینری پر دفعہ 33(1) (بی) (آئی) کے تحت ترقیاتی چھوٹ کی زیادہ شرح کا حقدار ہوگا۔ پانچویں شیڈول کا آئٹم نمبر 33 درج ذیل ہے:

"کپڑے (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ اور دوسری صورت میں پروسیس شدہ) جو مکمل طور پر یا بنیادی طور پر پٹسن کے بنے ہوئے ہیں، بشمول پٹسن کے دھاگے اور پٹسن کی رسی۔

یہ آئٹم نویں شیڈول میں آئٹم نمبر 22 سے ملتا جلتا ہے۔ عدالت نے فیصلہ دیا:

"ٹریبونل کا یہ نتیجہ ہے کہ ٹیکس تشخیص الیہ نے پلانٹ یا مشینری کو پٹسن کی رسیوں اور پٹسن کے تاروں کی صنعتی عمل اور پیداوار کے کاروبار کے مقاصد کے لیے نصب کیا ہے۔ پٹسن کی رسیاں اور پٹسن کے دھاگے پانچویں شیڈول کے آئٹم نمبر 33 میں شامل ہیں اور اس لیے یہ ماننا ضروری ہے کہ ٹیکس تشخیص الیہ شق (بی) (i) کے تحت ترقیاتی چھوٹ کا حقدار تھا۔

کمشنر انکم ٹیکس، A.P-II بنام وجے اسپننگ ملز لمیٹڈ، (1983) 64 ITR 140 (A. P.) میں، اس معاملے نے پانچویں شیڈول کے آئٹم نمبر 32 کی تشریح کی جو نویں شیڈول کے آئٹم نمبر 21 سے ملتی جلتی ہے۔ عدالت نے فیصلہ دیا:

"اب، ٹیکس تشخیص الیہ صرف سوتی دھاگے کا کارخانہ دار ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ شق 32 کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ اس شق میں سب سے پہلے "مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کپاس سے بنے کپڑے" کا ذکر کیا گیا ہے جس میں "سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی" شامل ہیں۔ محکمہ دلیل یہ ہے کہ شق 32 کے تحت آنے کے لیے، یہ لازمی طور پر "مکمل طور پر یا بنیادی طور پر سوتی دھاگے سمیت سوتی سے بنا ہوا کپڑا" ہونا چاہیے۔ لیکن، یہ تشریح "سوتی دھاگے سمیت" الفاظ کو غیر ضروری بنا دے گی کیونکہ کپاس کو کپڑے میں تبدیل کرنے سے پہلے اسے پہلے دھاگے میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ کپاس کو سوت میں تبدیل کیے بغیر براہ راست کپاس سے بنے کپڑے کا تصور کرنا مشکل ہے۔ مزید برآں، اگر اس تشریح کو قبول کرنا ہے، تو اسی تشریح کو مذکورہ شق میں موجود الفاظ "ہوزیری اور رسی" تک بھی بڑھایا جانا چاہیے۔ لیکن، پھر، ہوزیری سے بنا کوئی کپڑا نہیں ہو سکتا، جسے عام طور پر پینین جیسے کپڑوں، دراز وغیرہ، یارسی سے باہر کا حوالہ دیتے ہوئے سمجھا جاتا ہے۔"

کمشنر انکم ٹیکس، تمل ناڈو-III بنام نار تھ آکروٹ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو اسپننگ ملز لمیٹڈ، (1984) 148 آئی ٹی آر 406 (ایم اے ڈی) میں، پانچویں شیڈول کا اندراج 32 تحریری درخواست کا موضوع تھا اور سوال یہ تھا کہ، موجودہ معاملے کی طرح، کیا ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ سوتی دھاگہ، دفعہ 33(1) (بی) (آئی) کی وجہ سے 35 فیصد کی زیادہ شرح کے طور پر ترقیاتی چھوٹ کا حقدار ہے۔ اس معاملے میں تشخیصی حکام نے ٹیکس تشخیص الیہ کے اس دعوے کو اس نتیجے پر مسترد کر دیا کہ وہ "ٹیکسٹائل" نہیں بنا رہا تھا جو کہ انٹری 32 میں موجود آئٹم ہے بلکہ "سوتی دھاگہ" بنا رہا تھا۔ ٹریبونل نے اندراج 32 میں دھاگے کو شامل کرنے کے ٹیکس دہندہ کے دعوے کو مسترد اور برقرار رکھا۔ ٹریبونل کے اس نظریے کو عدالت عالیہ نے برقرار رکھا۔

پانچویں شیڈول کا اندراج 32 درج ذیل ہے:

"کپڑے (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ) جو مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کپاس سے بنے ہوتے ہیں، بشمول سوتی دھاگہ، ہوزیری اور رسی۔

یہ نویں شیڈول کی اسی طرح کی آئٹم نمبر 21 ہے جس سے موجودہ کیس کا تعلق ہے۔

اس طرح ہمیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ نویں شیڈول کے آئٹم نمبر 21 میں استعمال

ہونے والی زبان کے پیش نظر ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ 'سوت' ٹیکسٹائل کے معنی میں آئے گا۔ اس طرح ہمیں ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ دھاگے پر ابتدائی فرسودگی کی اعلیٰ شرح کی منظوری کو برقرار رکھنے والے اعتراض شدہ حکم میں کوئی غلطی نہیں ملتی ہے۔ اس کے مطابق، موجودہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ مدعا علیہ کی طرف سے کوئی پیش نہیں ہوا، اس لیے فریقین پر لاگت آتی ہے۔

آر۔سی۔ کے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔